بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

رَبِّ فَرِّقۡ بَیۡنَ صَادِقٍ وَّ کَاذِبٍ اَنۡتَ تَرٰی کُلَّ مُصۡلِحٍ وَّ صَادِقٍ

اے میرے رَبّ! صادق اور کاذِب میں فرق کر کے دکھلا۔ تو جانتا ہے کہ مصلح اور صادق کون ہے

مُرتد ودود گھمن کی اپنی خواب کے حوالہ سے نئی قلا بازی

معزز قارئین کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مُرتد اور کاذب مدعی نبوت وابن مریم ۱۷/اکتوبر ۲۰۱۶ء کی اپنی ایک ای میل میں لکھتا ہے کہ۔۔۔

''جس خواب کی حضرت عبدالغفار جنبہ صاحب بار بار تصدیق کرتے ہیں یہ خواب بھی مینے دیکھی مگر اس میں روزہ رسول میں ایک تصویر تھی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی جو آپ نے یعنی حضرت عبدالغفار جنبہ صاحب نے دو لکھی ہیں یہ خواب مینے حضرت محمد عامر صاحب کو سنائی اور کہا وہاں پر حضرت مسیح موعود کی تصویری تھی جس کی طرف حضرت محمد رسول اللہ اپنی انگلی کے اشارے سے کہتے ہیں یہ میرے نبی اور رسول ہیں اس تصویر میں کبھی چہرا بدلتا ہے مگر داڑھی وہی رہتی ہے آپ یعنی حضرت محمد عامر صاحب فرماتے ہیں یہ حضور یئنی عبدالغفار جنبہ کا چہرہ ہوگا مینے کہا یار نہیں وہ اتنا ہی چوڑا چہرہ تھا وہی داڑھی تھی وہی پگڑی تھی حضرت عبدالغفار جنبہ صاحب کا چہرہ پتلا ہے اور ڈاڑھی بھی نہیں ہے جب آپ نے یہ خواب اپنی کتاب میں لکھی تو تحریف کر کے دو تصویریں بنا ئیں یہ جھوٹ اور تحریف نہیں ہے جس کا الزام آپ جماعت احمدیہ پر لگاتے ہیں۔''

مذکورہ بالا ای میل میں اپنے خواب میں تصویروں کے حوالہ سے جھوٹ اور تحریف کا جو الزام مُرتد اور کاذِب ودود گھمن نے میرے آقا سیدنا قمر الانبیاء حضرت عبدالغفار جنبہؑ پر لگایا ہے۔ اب جب اِسکی نام نہاد نبوت اور ابن مریم کی حقیقت اور حرام کاریوں کا پردہ چاک ہوا ہے تو یہ مُرتد اور کاذِب اندھا ہو کر اور منتقم حقیقی کی پکڑ سے بے پرواہ ہو کر انتقام کی آگ میں اِس قسم کے جھوٹے اور گندے الزامات لگا کر اپنے دل کی بھڑاس نکالتا پھر رہا ہے۔ خواب میں تصویروں کے حوالہ سے اِس نے اپنی مذکورہ بالا ای میل میں جو کذب بیانی کی ہے میں اِسکی تردید اور اِس کا کذب ظاہر کرنے کیلئے قارئین کے آگے چند قطعی دلائل پیش کرتا ہوں۔

[دلیل نمبر 1]۔۔۔ اِسکے لکھے ہوئے خواب کا میری تقریر میں پڑھنے کے باوجود اِس مُرتد اور کاذِب کا اس پر خاموش رہنا بلکہ خوش ہونا

قارئین کرام:۔ مُرتد ودود احمد نے مذکورہ خواب ۱۸/جولائی ۲۰۱۳ء کو دیکھا تھا۔ میں نے بھی اِسی رات ایک خواب دیکھا تھا۔ میں نے اگلے دن اپنا خواب سنانے کیلئے جب اِس کاذِب کو فون کیا تو اِس نے آگے سے جواباً مجھے کہا کہ میں نے بھی آج رات ایک خوب دیکھا ہے۔ آپ پہلے میرے خواب کو سُن لیں۔ اِس کاذِب نے مجھے اپنا خواب سنایا اور پھر (سکائپ پر) لکھ کر بھی میری طرف بھیجا۔ اِسی سال جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خاکسار نے ایک مختصر سی تقریر کی تھی جس کا عنوان تھا ''چند مبارک خوابیں اور تین کو

چارکرنیوالا کی حقیقت‘‘۔جب میں نے یہ تقریر کی تھی تو اس وقت میں نے اِس کاذِب کا لکھا ہوا خواب بھی پڑھا تھا۔بعدازاں میری یہ تقریر یوٹیوب پر آن ایئر کردی گئی تھی۔یقیناً اِس کاذِب نے بھی ویب سائٹ (alghulam.com) پر سے میری یہ تقریر کئی بار سنی ہوگی۔اگرخواب لکھ کر میری طرف بھیجتے وقت اِس کاذِب سے روضہ رسول ﷺ میں حضرت مرزا غلام احمدؑ قادیانی کی ایک تصویر لکھنے کی بجائے میرے آقا سیدنا قمرالانبیاء حضرت عبدالغفار جنبہؑ کا نام لکھ کر دو تصویریں لکھنے کی غلطی ہوگئی تھی یا اِسکی تحریر کو پڑھتے وقت مجھ سے پڑھنے میں کوئی غلطی ہوگئی تھی یا اگر میں نے اپنے آقا سیدنا قمرالانبیاء حضرت عبدالغفار جنبہ صاحب کی محبت میں دیدہ ودانستہ جھوٹ بولتے ہوئے اِس کاذِب کی تحریر میں حضرت مرزا غلام احمدؑ قادیانی کی ایک تصویر کی بجائے اپنے آقا سیدنا قمرالانبیاء حضرت عبدالغفار جنبہ صاحب کی تصویر کا (نعوذ باللہ من ذالک) اضافہ کرکے دو تصویروں کا ذکر کردیا تھا۔تو پھر یوٹیوب پر میری تقریر آن ایئر ہونے کے بعد اس کاذِب نے مجھے یا جماعت احمدیہ اصلاح پسند کی انتظامیہ کو اِس غلطی کی طرف توجہ کیوں نہیں دلائی تھی کہ آپ تقریر میں یہ تصحیح کرلیں کہ میں نے خواب میں روضہ رسول ﷺ میں صرف ایک تصویر حضرت مرزا غلام احمدؑ قادیانی کی دیکھی تھی؟؟ خاکسار کی مذکورہ بالا تقریر کا یوٹیوب پر آن ایئر ہونے کے باوجود اِس کاذِب کا اس غلطی (اگر کوئی ہوگئی تھی؟؟) کی طرف توجہ نہ دلانا اِس امر کا قطعی ثبوت ہے کہ میں نے اُسی طرح خواب پڑھی تھی جس طرح اس کاذِب نے لکھ کر میری طرف بھیجی تھی۔اگر میں نے اسکی خواب میں ایک تصویر کی بجائے دو تصویریں پڑھنے کی غلط بیانی کی تھی۔تب بھی اس کاذِب پر فرض تھا کہ تقریر میں پڑھتے وقت کی گئی میری اِس غلط بیانی کی تصحیح کرواتا۔

قارئین کرام:۔چونکہ اس کاذِب نے میری تقریر کے بعد بھی ہمیں اِس قسم کی غلطی کی طرف کوئی توجہ نہیں دلائی تھی بلکہ میری تقریر میں پڑھی گئی اپنی خواب پر اِس نے خوشی کا اظہار کیا تھا لہٰذا آپ سمجھ جائیں کہ یہ کاذِب اب مُرتد ہوکر انتقام کی آگ میں اپنی خواب کے حوالہ سے یہ جھوٹ بولتا پھر رہا ہے؟؟؟

[دلیل نمبر 2]۔۔۔خواب کے رسالہ میں اشاعت کے بعد بھی اِس کاذِب کا خاموش رہنا

قارئین کرام:۔احمدیوں کیلئے ایک لمحہ فکریہ کا تیسرا ایڈیشن جنوری ۲۰۱۴ء میں شائع ہوا تھا۔اشاعت کے بعد یہ رسالہ اِس کاذِب کے پاس بھی پہنچ گیا تھا۔اب یہ بدبخت جو جھوٹ اور تحریف کا الزام حضرت عبدالغفار جنبہ صاحب پر لگا رہا ہے۔اس کاذِب نے رسالے میں اپنا خواب چھپنے کے بعد بھی مجھے یا جماعت احمدیہ اصلاح پسند کی انتظامیہ کو اس طرف توجہ کیوں نہیں دلائی تھی کہ میرے خواب کے حوالہ سے رسالہ میں حضرت مرزا غلام احمدؑ قادیانی کی ایک تصویر کی بجائے دو تصویریں لکھے جانے کی غلطی ہوچکی ہے لہٰذا رسالہ میں سے اِس غلطی کی تصحیح کرلی جائے؟ قارئین کرام:۔رسالے میں اِس کاذِب کے خواب کے چھپنے اور خواب کو رسالہ میں اِسکے پڑھنے کے باوجود اس کا مجھے یا جماعت احمدیہ اصلاح پسند کی انتظامیہ کو رسالہ میں ہوچکی اِس قسم کی غلطی کی طرف کوئی توجہ نہ دلانا اس اَمر کا دوسرا قطعی ثبوت ہے کہ اِس شخص نے خواب میں دو تصویریں ہی دیکھی تھیں اور اس نے اپنا خواب لکھتے وقت اس میں دو تصویروں کا ہی لکھا تھا۔اب جب اِسکے جھوٹے دعویٰ نبوت اور ابن مریم ہونے کے دجل کی حقیقت لوگوں پر عیاں ہوچکی ہے اور ساتھ ہی اِسکے ہارون بننے کی تمنا بھی دم توڑ چکی

ہے۔مزید برآں اِسکی دیگر حرام کاریوں کی بھی عام تشہیر ہوگئی ہے لہٰذا اب یہ مُرتد اور کاذِب انتقام کی آگ میں اپنی خواب کے حوالہ سے جھوٹ اور تحریف کے جھوٹے الزام لگا کر بدلہ لیتا پھر رہا ہے؟؟؟

[دلیل نمبر 3]۔۔اپنے خواب کی سچائی کے حق میں اِس مُرتد اور کاذِب کا حلف اُٹھانا

قارئین کرام:۔گذشتہ سال کے آخر میں میرے آقا سیدنا قمر الانبیاء حضرت عبدالغفار جنبہ صاحبؑ نے مجھ سے فرمایا تھا کہ کہ جو خواب آپ یعنی خاکسار نے دیکھے ہیں اور جن کا آپ نے اپنی جلسہ سالانہ ۲۰۱۳ء کی اپنی تقریر میں بھی ذکر کیا ہوا ہے اور جواب رسالہ احمدیوں کیلئے ایک لمحہ فکریہ میں بھی چھپ چکے ہیں۔کیا آپ اپنے اِن خوابوں کی سچائی کے حوالہ سے حلف اُٹھائیں گے کہ آپ نے یہ خواب اسی طرح دیکھے تھے؟میں نے پوچھے جانے پر حلف اُٹھایا اور ساتھ ہی مجھے حضور نے کہا تھا کہ میں ودود سے بھی پوچھوں کہ جو خواب اُس نے آپ کو لکھ کر بھیجا تھا۔کیا اُس نے یہ خواب اسی طرح دیکھا تھا جس طرح اُس نے آپ کو لکھ کر بھیجا تھا؟اور کیا ودود اپنے خواب کی سچائی کے حوالہ سے حلف اُٹھائیں گے کہ اُس نے یہ خواب اِسی طرح دیکھا تھا جس طرح اُس نے آپ کو لکھ کر بھیجا تھا اور پھر میں نے تقریر میں پڑھا تھا اور اب یہ رسالہ میں بھی چھپ چکا ہے۔میں یہاں حلفاً لکھ رہا ہوں کہ حضور کے حکم کے بعد میں نے ودود سے اُسکے خواب کی سچائی کیلئے حلف اُٹھانے کے متعلق پوچھا تو اس کاذب نے میرے آگے حلف اُٹھایا کہ جس طرح میں نے خوب لکھ کر تجھے بھیجا تھا یا جس طرح یہ خواب اب رسالہ میں چھپا ہوا ہے میں نے یہ خواب اسی طرح دیکھا تھا۔اِسکے حلف اُٹھانے کا واقعہ اس طرح ہے کہ گذشتہ سال ۲۰۱۵ء کے جلسہ سالانہ سے پہلے یہ مُرتد جناب مبشر احمد شاہد صاحب امیر جماعت احمدیہ اصلاح پسند جرمنی کے گھر ہمبرگ تشریف لایا تھا اور میں بھی وہاں موجود تھا۔اتفاقاً وہاں پر میرے آقا سیدنا قمر الانبیاء حضرت عبدالغفار جنبہ صاحبؑ کا فون بھی آ گیا اور آپ کو جب علم ہوا کہ ودود احمد بھی یہاں آیا ہوا ہے تو آپ نے مجھے کہا کہ ودود احمد سے اِنکے خواب کے حوالہ سے حلف کے متعلق بات کرو۔میں نے جب اِس مُرتد سے اِسکے خواب کے حوالہ سے حلف اُٹھانے کیلئے کہا تو اِس نے اپنے خواب کے متعلق اِس طرح حلف اُٹھایا۔۔۔

”اِس نے حلف سے پہلے کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلاَّاللّٰہُ مُحَمَّدٌرَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھا اور پھر کہا کہ جس طرح میں نے اپنا خواب لکھ کر عامر کو بھیجا تھا اور جس طرح عامر نے اِسے اپنی تقریر میں پڑھا تھا اور جس طرح اب یہ رسالہ احمدیوں کیلئے ایک لمحہ فکریہ میں چھپا ہوا ہے۔میں حلفاً کہتا ہوں کہ میں نے اپنا خواب اسی طرح دیکھا تھا۔“

جب اس مُرتد نے جناب مبشر احمد شاہد صاحب کے گھر میں یہ حلفیہ بیان دیا تھا تو اِس وقت خاکسار اور مبشر احمد شاہد کے علاوہ فون پر میرے آقا سیدنا قمر الانبیاء حضرت عبدالغفار جنبہ صاحبؑ بھی اِس مُرتد کا حلفیہ بیان سُن رہے تھے۔اب جب اِسکے جھوٹے دعویٰ نبوت کا پول کھل گیا ہے اور اِسکے گندے اور گھٹیا کردار کی حقیقت بھی دنیا پر آشکار ہوگئی ہے۔اب یہ مُرتد اور کاذِب انتقام کی آگ میں خاکسار پر اور میرے آقا سیدنا قمر الانبیاء حضرت عبدالغفار جنبہ صاحبؑ پر خواب بدلنے کے جھوٹے اور گندے الزامات لگا تا پھر رہا ہے جن میں کوئی بھی صداقت نہیں ہے۔خاکسار کے پیش کردہ مذکورہ تینوں دلائل اِس حقیقت کا قطعی اور پختہ ثبوت ہیں کہ اِس مُرتد نے خواب اسی طرح دیکھا تھا

جس طرح اِس نے مجھے لکھ کر بھیجا تھا اور جس طرح یہ خواب رسالہ میں چھپا ہوا ہے۔ میں نے یہ چند سطور اس لیے لکھی ہیں تا کہ لوگ اِس مُرتد اور کاذِب کے گمراہ کن پروپیگنڈا سے بچیں اور اِس کا انجام بھی جلدی اُسی طرح ہوگا جس طرح مُرتدوں اور کاذبوں کا ہوا کرتا ہے اور لوگ اِس کا نظارہ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ البقرہ کی آیات ۱۵ اور ۱۶ میں فرماتا ہے:۔

وَإِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ آمَنُوْا قَالُوْا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلٰى شَيَاطِيْنِهِمْ قَالُوْا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ۔ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ۔ اور جب وہ اُن لوگوں سے ملیں جو ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے اور جب علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم یقیناً تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو اُن سے صرف تمسخر کرتے ہیں۔ اللہ اُنہیں اُنکے تمسخر کی سزا دے گا ۔اور اُنہیں مہلت دے گا تا کہ وہ اپنی سرکشیوں میں بھٹکتے پھریں۔

قرآن شریف کا یہ دعویٰ ہے کہ یہ منافق جو ہنسی ٹھٹھے سے کام لے رہے ہیں، سمجھتے ہیں کہ وہ سزا سے بچ جائیں گے۔ اگلے جہاں کی سزا کے متعلق تو کوئی کہہ سکتا ہے کہ کیا پتہ اگلا جہان ہے بھی یا نہیں اور وہاں منافقوں کو سزا ملے گی بھی یا نہیں؟ مگر ہم دیکھتے ہیں کہ خدا کے نبیوں کے مقابلہ میں جو منافق آتے ہیں وہ اس دُنیا میں بھی سزا پاتے ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں جیسا کہ بائبل سے معلوم ہوتا ہے ان کا مقابلہ کرنے والے منافق بُری طرح نا کام و نامراد ہوئے اور حضرت موسیٰؑ کو فتح ہوئی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منافقت کرنے والا یہودہ اسکریوطی ۳۰ روپے لے کر اس نے دھوکہ دیا مگر بالآخر اس نے خودکشی کر لی اور ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عبداللہ بن ابی بن سلول اور کئی سو کا ٹولہ بری طرح نا کام ہوا حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں جھوٹی نبوت کا دعوے دار مسیلمہ کذاب اپنے انجام کو پہنچا۔ اور ایک صدی قبل حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ میں مُرتد عبدالحکیم بھی اِسی طرح اپنے انجام کو پہنچا تھا۔ خاکسار اپنے اِس مضمون کو حضرت امام مہدی و مسیح موعود کی اس دُعا پر ختم کرتا ہے۔ آپؑ دعا کرتے ہیں:۔

''یَا رَبِّ فَاسْمَعْ دُعَآئِیْ وَمَزِّقْ اَعْدَآئَکَ وَ اَعْدَآئِیْ وَ اَنْجِزْ وَعْدَکَ وَ انْصُرْ عَبْدَکَ وَ اَرِنَا اَیَّامَکَ وَ شَهِّرْ لَنَا حُسَامَکَ وَ لَا تَذَرْ مِنَ الْکَافِرِیْنَ شَرِیْرًا۔ اے میرے ربّ! تو میری دعا سن اور اپنے دشمنوں اور میرے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور اپنا وعدہ پورا فرما اور اپنے بندے کی مدد فرما اور ہمیں اپنے دن دکھا اور ہمارے لیے اپنی تلوار سونت لے اور انکار کرنے والوں میں سے کسی شریر کو باقی نہ رکھ۔'' (تذکرہ صفحہ ۴۲۶)

خاکسار

محمد عامر

۱۸؍ اکتوبر ۲۰۱۶ء

☆☆☆☆☆☆